

U.0499

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

انسانیت فنیج العلوم و لا الملتقى و مؤرخنا احمد صدام حرمین مجدد رساله باقم تاریخ

بہنام محمد عبدالرحمن بن علی بن عثمان بن ابی شیبہ

بسم الله الرحمن الرحيم

نیز مانند دیگران بنیادین و فنی کتب کا ذخیرہ منسلک دار فروخت کے لیے موجود ہے۔ اور تہمت بھی حسب الطلب ہر ایک صاحب کو مل سکتی ہے۔ جس کے ملاحظہ سے پورے پورے حالات کتب کے معلوم ہو سکتے ہیں۔ قیمت بھی بہت ازان ہے اس مقام پر کچھ کتابیں از قسم مصاحف بے ہار و نفاذ فیض و قرات و تصورات و غیرہ شریف۔ و غیر الفرض و کچھ کتابیں از منشیہ حافظ عبدالستار خان تہرکتہ جو کہ ایک عجیب و غریب

لیست مسطورہ بطبع نظامی فقیر بہ تفصیل لاؤ کار نہایت عمدہ۔

تفسیر و تفسیر

تفسیر عزیز محمدی تہران الذی چھاپہ لاہور فارسی۔
تفسیر بارہ حکم چھاپہ لاہور فارسی۔
فضائل سب اسم اللہ مصنفہ لانا عبد الغنی شامی
مروجہ یہ رسالہ قابل دید ہے۔
حسن المسائل ترجمہ کنزالدقائق اردو و رسال
نقدہ میں منتہی درجہ کی کتاب ہے مولف اسکے مولی
نقدہ حسن صاحب صدیقی مولوی ہیں۔ یہ کتاب
لافت دید ہے۔

قرآن و تفسیر

تواضع التجوید مصنفہ تاج العلماء سراج الفضلا
جناب حافظ قاری شیخ احمد صاحب مولوی صاحب
منقلاح القرآن تفسیر طیف مولوی عبد الباقی
رفیق مسطورہ غنی۔
جامع القرآن ترجمہ اردو۔ مع ترجمہ و تصنیف
مولانا شاہ۔ فیض الدین صاحب مولفہ جناب امام علی
بن سید عیسیٰ علی اکبر اودی اس میں باب کتاب میں
آیات تحمید و آیات استغفار و سب اب و تعلیلات
وغیرہ کیا فراموش ہیں۔ مولفین کی تلاوت سے لیے
نہایت عمدہ ہے۔
آداب القرآن بیان حالات فضائل قرآن مجید

مستقیمت سبک بہا
قرآن شریف بطبع نظامی ہفت مری سہ ہفت
مع رسالہ قرات تفسیر مبدیان۔

قرآن شریف مرقوم چھاپہ پہلی پنج مری
تفصیل اوسط ۱۴ جز ۶ و ۷۔

قرآن شریف ترجمہ خوب قلم ترجمہ شاہ
عبدالقاد صاحب خلیج بھارت علی اس میں
ترجمہ کا طرزیات واضح ہے۔ تفصیل کلان۔

سطرین حافی کا ذخیرہ مفید و حافی۔ قیمت بہت
سہولت ایسے جلی خط کا قرآن شریف ترجمہ میں
قرآن شریف مترجم تفسیرین برغاشیہ جاپان
و عباسی اندرین و ترجمہ۔

۱۴ ترجمہ فارسی شاہ ولی اللہ صاحب۔

۱۵ ترجمہ اردو شاہ عبدالقاد صاحب۔

قرآن شریف ترجمہ مع تفسیر عباسی برغاشیہ
اندرین و ترجمہ۔

۱۶ ترجمہ فارسی شاہ ولی اللہ صاحب۔

۱۷ ترجمہ اردو شاہ عبدالقاد صاحب۔

حامل شریف ترجمہ مولانا شاہ
محمد رفیع الدین صاحب ہم مطبوعہ ممبئی۔

قرآن شریف چھاپہ ممبئی۔ سطرین قلم

قرآن شریف و اوسط سطرین قلم

قرآن شریف جلی حشی۔ برغاشیہ بحالہ علوم۔

مال صحیح و اول سے ایک تالی مال کا بیاداروں کے حق پر مقدم ہو پس اگر بہت سے وصیت
 دے گا تو اسکے ایک تالی مال کی اس کم کی گئی اور بقدر اوستہ دینگے اور اگر وصیت تالی سے
 زیادہ کے لیے کی تو تالی ہی دینگے بیادہ نہ دینگے مگر میں مذکور فرض و زکوٰۃ حصہ
 یعنی جو بیادہ دین اور وصیت کے دیا جائے اس مرد کے کا صاحب فرض کو اور وارث
 و ثمن کو جو بہت سے حصہ میں صاحب فرض وہ وارث میں جو با حصہ مقرر ہو جسے مال کہ
 اور ایک لیے وصیت ہوئے اولاد کے چھ حصہ مقرر ہو اور باقی اولاد کے تالی یا جو کہ
 اور نہ لے چھ تالی بغیر اولاد کے اور انھوں حصہ ساتھ اولاد کے مقرر بہت سے حصہ
 کے لیے قرار دے دے میں جس کے لیے حصہ مقرر میں اگر ایک ہی ہوں تو مال و زمین پر نہیں
 اور اگر ساتھ ساتھ حصے ہوں جو فرض سے پہلے و زمین سے پہلے دیا جائے اس اعتبار
 بعد از موت میں اگر سب حصہ میں یعنی اولاد میں یا بیعت شیعہ کے مال ہو یا دیا جائے آزاد کرنے
 والے کو کہ وہ سب کے صاحب ہو اور اوستہ بدلہ ہی کہتے ہیں اس واسطے کہ عورت اس کو
 سب لے کر لے کر لے کر حاصل ہوئی ہو نہ سب قرابت کے یعنی اسیست ہاں میں کیا
 غلام ہو اور اس کا مال سے اس کے آزاد کر دیا ہو اور وہ مال کا حصہ نہیں ہے جو اس کے مال کا
 مال اس کے مال سے اس کے مال کو ہو یا عورت دینے والے کے جو نیچے کا اگر اس حصہ صاحب
 فرض کے ہوں جو کچھ بدوینے صاحب فرض کے نیچے اس سے لے اور اگر کیا لا ہو تو
 مال اس سے پہلے شیعہ شیعہ کہ موافق اتفاق کہتے ہیں ہم عداقتیں پس
 جو مراد شدہ بشرط ضرورت نہیں ہے آزاد کرے دے اسے مال دیا جائے اس کے
 عصباء کو مرد ہوں اگر کیا شیعہ شیعہ کو لے جائے شیعہ شیعہ سے اور اگر نہ لے
 بھی ہو تو اس کے مال سے اس کے عصباء کو لے کر وہ مال بطور عصباء دیتے

سب کا حصہ نہ نہ کہ شریعت کا مثلاً اس آدمی کو کہنے والے کے ایک بیٹا ہو اور ایک بیٹی ہو
 اس کو سب کا حصہ نہ کہ شریعت کا مثلاً اس آدمی کو کہنے والے کے ایک بیٹا ہو اور ایک بیٹی ہو
 یہاں شریعت میں جو موافق حدیث و فقہ ہے اس کے خلاف روئے کر کے دین کی نصیب کرنا جائز نہیں
 نسبی اور نسبی کوئی خون تب جو کچھ مال ہو جس سے مادہ ذوی الفروض کے بچے ذوی الفروض
 نسب پر بطور و کے موافق حصہ لے سکتے تھے کہیں ذوی الفروض بھی و قسم میں نسبی جو علقہ
 نسب لکھتے ہیں حلیت مان باب بی بی بن اور نسبی یعنی جو رو اور مرد کہ مستحق حصہ ذوی الفروض کے
 بسبب نکاح کے ہو یہ ہیں ذوات نسبی کہتے سود اور ذوی الفروض نسبہ کہ ہوتا ہے
 ذوی الفروض نسبی یعنی زوج اور جو بی بی بن ہونا بلکہ جو مال جو بی بی بن ہونا بلکہ جو مال جو بی بی بن ہونا
 بیت المال میں رکھا جائے اور اگر بیت المال خراب ہو بی بی لہ اس زنا نے میں ہر تو نہیں
 رو کیا چلے پڑا جو بی بی بن ہونا بلکہ جو مال جو بی بی بن ہونا بلکہ جو مال جو بی بی بن ہونا
 کہ شریعت میں جو موافق حدیث و فقہ ہے اس کے خلاف روئے کر کے دین کی نصیب کرنا جائز نہیں
 کہ مال مرد کے کا دیا جائے ذوی الفروض کے ذوی الفروض کے ذوی الفروض کے ذوی الفروض کے
 و شخص ہر ایک سبب مولاات کے مولیٰ ہوا جو جسے نکلی بی بی کو اپنے ذوی الفروض کے ذوی الفروض کے
 تر ہے کہ کہتے ہیں جو ذوی الفروض جو اور ذوی الفروض کے ذوی الفروض کے ذوی الفروض کے
 ساتھ ہوا جو کچھ امید ویسے حدیث و ان ذوی الفروض کے ذوی الفروض کے ذوی الفروض کے
 او سے ملے اور صورت غنم مولاات کے یہ کہ ایک شخص مہول الذی سبب سے شخص کے
 کہ اوہ مولیٰ ہو جس میں مردان تو یہ ہے کہ اگر میں ایسا مردان میں سے ہو گیا
 لازم آئے تو وہ کہہ اور دوسرا اس بات کو کہ میں کوئی ایسا مردان میں سے ہو گیا
 نکلی بی بی اپنے ذوی الفروض کے ذوی الفروض کے ذوی الفروض کے ذوی الفروض کے

مستطاب کا فریضہ مسلمان قتل و دھار میں لڑائی میں نہیں گوارا ہے نہ کون کی میراث ملے اگر گریہ یا مرے باپ کو میراث نہ ملے جو مخالف اختلاف وارث کا وارث میں لڑائی کا فریضہ لا سلام میں بھی اسی اوشاد اسلام کا مطیع ہو کے جزیہ دے کے رہتا ہو اور دوسرا کافر وارث یا بھی کافرون کے ملک میں جو ان دونوں میں توارث نہیں ایک کو دے دے کی میراث نہ ملے گی ہم اہل تعصب موت نیز شہداء میں یا بچوں مانع توارث کا یہ معلوم ہونا ترسیدہ ہے کہ اگر مستطاب کسی میں چہ بیکر بہت حد تک وہ بگے اور یہ نام نہیں لکھ سکے جان پہلے کلمہ اور کسی حد تک بھیجے یا ایک لڑائی میں چہ شخص اسے گئے اور یہ معلوم ہو گا کہ کون پہلے مارا گیا اور کون بچے ہوا اس قسم کے احوال آپس میں ایک دوسرے کے وارث نہیں ہوتے ہر ایک کی میراث اویسے اور وارثوں کو ملے گی جو باقی ہے ہیں تمنا زید باپ اور غلام زید ایک لڑائی میں گئے اور یہ معلوم نہیں کہ کون پہلے مراد کون بھیجے مراد زید کے خالہ اور دھیدہ بیٹہ ہیں اور عمر کے حکم اور عالم باریک میراث خالہ اور واید کو پسے گی اور عمر کی میراث حکم اور سال کو وارثوں کو زید کی میراث میں سے کچھ لے لے گا جس جیسے کہ لکے باپ عمر کو زید کے ترکہ میں سے کچھ عمر کا ہونا ہو کہ اس کے متعلق دونوں ہوں ہم سے متعلق مانع میراث میں یعنی ایسا شخص میراث کوئی مانع مانع میراث میں یا یا یا مانع میراث اور وارثوں کا نہیں ملے یا یا یا لے گا لڑائی میں ہوتا رہیٹے کے ہوتے پڑے کو کچھ نہیں مانع لڑائی کا دھو یا سلام ہو تو وہ مانع ہوتے کے وارث ہونے کا ہو بلکہ پوتا ہی ارث ہو گا اور یہ بیٹا کا بعد ہو گا اور لاد کے ہوتے ہوتے جو کوئی ملتا ہو ولاد کو کوئی ہونے سے روک دیتی ہو گر ولادیت کی بیٹا یا بیٹی کیسے علامہ ابو ذبی ہوں تو اس کی جود کو ربع ہی ملے گا اس کی سب سے او کا حکم نہ جائے گا ہم سے محبوب صاحب لڑائی میں جو شخص کہ محبوب ہو یعنی بہت سے

واسطے باب اول سے نہیں بلکہ دو دونوں حصہ ہوتے ہیں اگر کیلئے ہوں تو سب مال
 اور زمین ملے اور جہاں خداوندی القروض کے ہوں تو باقی مال انھیں پونے چھ فائدہ
 ان دونوں شعرون میں دو شخص کا ہوا تو وہی القروض کے ذکر ہو جائے گا اور کاہم ولیہ
 اور کلاہ اور سندس و برکت ثلث وین چون مرد و سٹاٹون کی بی بی یا بی بی خجانی
 اپنی بی بی یا جو کلاہ ہو کیلئے کہ انھیں سے جتنا حصہ ہو اور اس کے زیادہ تو تالی ہو اور عورت
 مرد اس بات میں برابر ہیں کلاہ ایسے شخص کو کہتے ہیں جسے والد اور ولیہ نہ ہو بلکہ
 کہ اگر ایک شخص مرد اور یا ب اور او انچھوڑے اور دنیا چھوڑا یا بی بی یا بی بی چھوڑے
 اس کے ایک بھائی یا بی بی یا بی بی ہو تو اس بھائی یا بی بی کو جتنا حصہ ملے گا اور اگر وہ بھائی
 یا بی بی نہ ہوں یا ایک بھائی اور ایک بی بی ہو تو تین چھوڑے ہوں سب بھائی یا بی بی ملے
 بھائی میں سے ہرے تو ان سب کو ایک تالی ملے گی تو اس ایک تالی کو سب برابر پانچ
 حصے عورت مرد اس جگہ برابر ہیں کلاہ اور عورت کے فرائض میں کہ اگر عورت سے دو مال
 ملتا ہو فائدہ اس شعر میں دو شخص کا تو وہی القروض میں سے نہ کہ وہ بھائی یا بی بی
 بھائی کا کہ زون نصف ملے والد باوجود بیع و زرع حالت جملہ شہ شوش زرع شوش
 کو نصف ملتا ہے بغیر والد کے اور ساتھ والد کے بیع اور زرع حالت جملہ شہ شوش زرع شوش
 شوش کے غلبہ یہ کہ اگر ایک عورت مرد اور یا شوش چھوڑے اور والد بی بی بی بی
 یا بی بی یا کوئی شوش تو اس شوش کو نصف ملے اور والد یا بی بی شوش کے فرائض زرع ملتا ہے
 مرد و بی بی یا والد کے بیع ملتا ہے اور ساتھ والد کے بی بی یا بی بی یا والد کوئی شوش
 میں سے سب ہی ملے گا کہ اگر باہم باشندے بیع و زرع حالت جملہ شہ شوش زرع شوش
 شوش میں ہوں فائدہ اس شعر میں دو شخص کا تو وہی القروض میں سے نہ کہ وہ بھائی یا بی بی

ہم ہفت پرستیں چونکہ ہر صفت کے دو وٹلٹ پر اکثر شش یعنی اور عورت ہونے سے ہر
 جو اس شے سے ہمیشہ پوتی اور جاپوتی ہوتا ہے وہی انھیں صفت نامی ایک ہون اور دو
 ٹلٹ ملتے ہیں جو ایک سے زیادہ ہوں ہم حساب اندر بارخ خود ہا۔ بلز شل خطہ وانی
 شش اور ہم ہیں پوتی عصیہ جو جاپوتی بین ساتھ جانی اس کے کہ ہر دو حصہ و عورت کے
 برابر ملتا ہے تین اگر ایک شے میں یا پوتی دو پوتی دو بین چھوٹے تو اس وقت میں
 پوتی ذوی الغرض میں تین ہیں اور ان کے لیے کچھ حصہ تھوڑے ہیں اگر کوئی ذی غرض ہو
 تو سب مال اور ساتھ ذی غرض کے باقی مال انھیں ملے ہر طرح کے سپرد و حصے اور یہی کہیں
 ہر مال کو دو حصے اور پوتی کو ایک کہتے ہیں بیٹیاں یا پوتیاں ہوں ہم سب پرستیاں
 باعتبار شش سب ہوتا ہے تے کی درجہ عالیوں کو ساتھ ایک سالی درجہ والی کچھ
 اگر ایک بیٹی ہو اور اسکے ساتھ ایک پوتی یا کن پوتیاں ہوں تو نصف میں کو ملے گا اور
 سب پوتیوں کو اور جاپاک پوتی ہو اور اسکے ساتھ ایک پوتی یا کن پوتیاں تو پوتی
 کو نصف ملے گا اور پوتیوں کو سب علی ہذا القیاس ہم مجبے و ملکہ باہنیا یا فرد و فرد
 و اس پر یہ حساب اندرین حال و ناسش تے و انیاں مجب ہوتی ہیں ساتھ و علی
 رجبے والیوں کے یعنی دو بیٹوں کے ساتھ پوتی کو کچھ نہیں ملتا اور دو پوتیوں کے
 ساتھ پوتی کو کچھ نہیں ملتا مگر جو ساتھ ان تے والیوں کے یا اولاد کے تے کوئی ہوتا ہے
 یہ سب مرد اور عورت عصیہ ہوا میں کے مثلاً ایک شش بیٹیاں اور ایک پوتی اور پوتا چھوڑے
 تو دونوں بیٹوں کو دو وٹلٹ ہر چھ گ اور باقی اس پوتے اور پوتی پر بطور حصہ سب کے
 ہٹ جائے گا و دو حصے اور عورت کو ایک یا کوئی شخص دو بیٹیاں اور ایک پوتی یا
 پوتی اور ایک پوتا چھوٹے تو اس پر تے کے سبب پوتی میں چھوٹے کے سبب

مال جو اصل چلی گی کو اوس سے اعلیٰ درجہ کی ہی رہو گئے کو دوسرے اور پوتی اور پروتی و ایک ایک
 حصہ ہوتے ہوئے نہایت بڑی کھلے گا یا کسی شخص دو دو قیام چھوڑے اور ایک پروتی اور پوتا
 کو بھی نہیں پوتوں کو پونچھے گا یا پروتی پر گئے بڑا لڑکا مثل مظلوم نہیں یعنی ہر کو کو جو
 کے پر پرست جائے گا اور اگر کو پر و ناسخ اور سبب دو پوتوں کے پروتی محروم ہوئی
 قاتلہ و بنات کا حق نہ دلت ہو اس سے زیادہ نہیں جب وہ ٹلٹ بنات کو چورچ جاوینا
 پھر کو بنات میں سے جو کہ کسی ہوں کچھ نہیں ہوتے پتا اور وہ ٹلٹ جو بنے کی دو سو تین میں
 ایک کتا کو ایک درجہ کی نعل بنات کے پائی جائیں نہیں وہ بیٹیاں یا پوتیاں اور پوتی کے
 ایک اعلیٰ درجہ دلی کے ساتھ مثل و یا ایک یا کئی پائی جائیں نہ ایک کتا کی کے ساتھ پوتی
 ہوتا ہوں یا ایک پوتی کے ساتھ پروتی یا پوتیاں ہوں کہ اس صورت میں ہا ہا کی کہ
 نصف ملتا ہو اور مثل حالی کو سبب ہونے اور سبب مل کے دو ٹلٹ ہو جائے ہوں پس
 اولیہ اور جو مثل والیاں ہوں وہ میں کچھ نہیں ہے گا مثلاً ایک سنی اور پوتی کے ساتھ
 پر و تین محروم ہیں اور ایک پوتی اور پروتی کے ساتھ پوتیاں ابن لایں کی محروم ہیں کہ
 ایسی صورت میں بھی اگر کوئی ہنکارن کے ساتھ ٹلٹ سے یا باجائے تو یہ سبب جو محروم
 ہوئی ہیں اوس ٹلٹ کے ساتھ مل کے حصہ دیا جائے گا مثال کے ساتھ ہونے کے ساتھ

اس کا مال	نہایت	نہایت	نہایت
اس کا مال	نہایت	نہایت	نہایت
اس کا مال	نہایت	نہایت	نہایت
اس کا مال	نہایت	نہایت	نہایت

اس صورت میں ہنکار کو نصف اور سبب کو سبب اور عید دار اصل پر یا بی لڑکا کر شل
 ملا نہیں بہت جانا ہر اور اگر سبب ہوتا ہو محروم ہوتی ہو سبب کے کدوس اعلیٰ البون کو
 دو مال ہو چکی ہیں ہی بنات میں کچھ نہیں ہا ہا مثل ہنکار کے مثل میں ہونے کی پھر

اور دو سیمین جتنی اور ایک سے ملاتی اور ایک جتنی چھوڑے خود و غفلت حقیقی بہنوں کو نہیں کہے
 اور ابی بن اللخ کو اور علاقائی بہن کو چھوڑے نہ لکھا ہے۔ یہ اور تین جو ذی عرض ہیں یعنی بقی
 بولی اور میں جتنی اور علاقائی اپنے بھائیوں کے ساتھ عداوت میں ہیں اور انھیں حصہ نہ دے
 کہتے ہیں اور جو اسے ان کے ہر ایک کے لیے شکار کمالی و ستے حصہ نہیں لکھا جیسے پہلی سنی
 زبان کے باہر استہم ساتھ ہیں کہ باہر استہم ان کے ساتھ ان کے بھائیوں سے ملتا ہے یہ ہونے میں
 ان سب کو ملتا ہے اور عورت عروم بہن ہی ہر انداز جو بہن سے بہن علاقائی ساتھ اپنے ان کے
 حصہ بہن میں جاتی ہے۔ اس لیے کہ یہ وہ اپنی جتنی بہن میں جتنی کو حصہ کرے گا تو اس کو جو اس کے
 درجہ میں نہیں کیسے حصہ کرے کہ شش ایک جتنی بھائی کے ہونے سے سب بھائی بہن
 علاقائی عروم ہوتے ہیں ہم غافلہ عروم بہن بہن شش اپنی بہن جتنی کہیں
 یہ نہ ہوں تو علاقائی کو عروم بہن ساتھ بیٹوں کے یا پوتوں کے ساتھ کوئی شخص جی
 ایک یا زائد چھوڑے اور بہن ایک لکھی چھوڑے تو بہن کا فرض ہے کہ بانی بہن
 بہنوں کو ملے کہ حقیقی بہن جب حصہ ہو جائے تو اس کے ساتھ بہن علاقائی بھائی عروم
 ہو جائے اور جو حصہ ہو تو عروم مطمئن ہوتا بلکہ وہ خود حصہ دے گا جو با اصول و فروع عروم
 شش اپنی بہنیں عطا کرتی ہیں ان علاقائی ساتھ بہن اور فروع مذکر کے عروم جو علاقائی بہن
 اس کے اول و اول میں جتنی شش اول و زمین ہی جیسے ان اور باپ اور دادا اور اسی درجہ اول
 بہن و اولی فروع جو اس کے اول و زمین میں جیسے بیٹا پوتا یا بیوی بوی مذکر کی قبلہ لکھی ہوئی
 ٹوٹے جیسے مان یا وادی یا نانی اور فروع ٹوٹے جیسے بیوی بوی ان کے ساتھ بہن عروم نہیں
 ہوتی ہیں کہ اول و فروع مذکر کے ساتھ بھائی بھی عروم ہو جائے ان کے ساتھ ان
 دو عروم میں و ذی عرض کا ذکر بہن استہم اور سخت علاقائی کا ذکر بہن و ذی عرض کا ذکر

اور فاسدہ رہے پس جو خطاب الہم کے علاقہ مودادی یا نانی یا داری کی مان یا نانی کی مان
سب سے پہلے مودادی کی مان یا داری کے باب کی مان یا نانی کے باب کی مان فاسدہ میں پہلے
کہوں سب سے پہلے اب اللہ کے سب سے پہلے علاقہ مودادی یا نانی خود اب اللہ مودادی کا باب یا اب اللہ اب اللہ
مانی کا باب یا اب اللہ مودادی خود اب اللہ مودادی کا باب یا اب اللہ مودادی کا باب یا اب اللہ مودادی کا باب
نمونے کے ساتھ ان میں سے کسی ایک کو اگر کبھی ہو تو کہیں اور جو زیادہ ہوں اسی سے اس کو
آپ سے ملنے والے میں اب اللہ مودادی کا باب یا اب اللہ مودادی کا باب یا اب اللہ مودادی کا باب
باب کے پہلے سے پہلے مودادی کی مان یا داری کی مان یا نانی کی مان فاسدہ میں پہلے
جسکی اولاد میں باب یا اب اللہ مودادی کا باب یا اب اللہ مودادی کا باب یا اب اللہ مودادی کا باب
نانی یا نانی کی مان یا داری کا باب یا اب اللہ مودادی کا باب یا اب اللہ مودادی کا باب
ش اور ساتھ مودادی کا باب یا اب اللہ مودادی کا باب یا اب اللہ مودادی کا باب
اوست علاقہ مودادی کا باب یا اب اللہ مودادی کا باب یا اب اللہ مودادی کا باب
جنگی اولاد میں مودادی کا باب یا اب اللہ مودادی کا باب یا اب اللہ مودادی کا باب
ہو نہ ہو مودادی کا باب یا اب اللہ مودادی کا باب یا اب اللہ مودادی کا باب
والیان مودادی کا باب یا اب اللہ مودادی کا باب یا اب اللہ مودادی کا باب
ش مودادی کا باب یا اب اللہ مودادی کا باب یا اب اللہ مودادی کا باب
والی عید والی کے ساتھ ہم سلسلہ مودادی کا باب یا اب اللہ مودادی کا باب
میں خواہ وہ پہلے سے پہلے مودادی کا باب یا اب اللہ مودادی کا باب یا اب اللہ مودادی کا باب
طرف کی ہو چونکہ نانی اور مودادی کا باب یا اب اللہ مودادی کا باب یا اب اللہ مودادی کا باب
اس طرح مودادی کے مودادی کی مان یا داری کا باب یا اب اللہ مودادی کا باب یا اب اللہ مودادی کا باب

چاہا چاکلی اولاد و جوان چار قسموں کے ذکر میں پہلے جو مرتبہ ہے میں فرم دے گا میں بیان
 کرتا ہوں کہ میں نے ہمیں ہرگز کے ساتھ عصیہ ہو جاتی ہیں جو چھ اسکالیان اولاد نکالتا ہوں
 جو اس میں ہوتا ہے کہ ہم اولاد میں فرسوزان میں لائے جاتے ہیں قریب ترین
 ہوتے ہیں اور بہت قیمت پر آیا ہوتا ہے یعنی فروغ کو عصبیات میں بہت قدرتی ہوتے ہیں
 ہوتے ہیں اور عصبیات میں پہلے داد کو سدر میں بطور فروغ کے ہونے کے ساتھ ساتھ ہر بطور
 عصبیات میں ہمیں اب و بعد از دست عالی آن میں یعنی یہ فروغ کے قریب ترین اول ہیں
 بالکل اس کے عالی داد اور داد و فروغ میں جو راجع ہیں انہی میں ہم ہر اولاد میں
 اقرب میں ہوتا ہے کہ فروغ میں فروغ الا ب میں بہت بھائی بھتیجے اور ہر فروغ البعد
 بہت بہت کا چھوٹے کے ایک ایک ہوتے ہیں دار کا چھوٹے ان سب میں قریب ترین کو دلو میں
 اور کے بعد اقرب ترین کو قریب ترین عصبیات کی تیسری میں در با تو بن ہر اولاد میں بہت
 کہ چار قسمیں بہ ترتیب جو بیان میں انہی سے قدم قسم الاکتا ہی ایسا ہوتا ہے کہ قسم اول
 کہ قریب ترین ہوتا ہے ہر مطلقا قسم اول میں ہوتا ہے کہ یہ بہت سے دو واسطے کے علاوہ
 رکھتا ہے قسم دوم کے بلا واسطے پہلے ایک واسطے ملے پہلے اور سے تیسری میں ہوتے ہیں
 ہونے باب یہ داد کو بصورت کچھ غلے کا یا مثلاً قسم دوم میں بھائی کا پوتا ہو کہ یعنی اس واسطے
 میں سے نسبت ہر اور قسم پہلے میں سے چھوٹا ہو کہ یہ بہت سے نسبت ابن ابن الاغ کے
 قریب ترین ابن ابن الاغ میں ورثہ ہر اور چھوٹا دوم ہر علی بن اقصیٰ اور ہی مقدم قسم اول کے
 قرابت خفیہ نہ رکھتا ہوتا ہے ہر اور ہر فروغ قسم اول کے جس میں قرابت قویہ ہو مثلاً بھائی علاقہ
 کو ترجیح ہر یعنی چھوٹا بہ حال آنکہ علاقہ قرابت نسبت یعنی کے ضعیف ہو نہیں علاقہ بھائی کے
 ہوتے ہیں چاک کو کچھ غلے کا تو دوسرے یہ کہ ایک درجہ والوں میں باعتبار شدت اقبال کے

انواع زمین صفت اور نوع یا نوع و ثلثت تو او مسکن یا قاعده ہو کہ اگر وہ خشک ہے یا تر ہے
 ہیں جیسے نصف اور ربع یا ربع اور ثلث کم یا سبب نوع اول سنگین یا آسان اور ثلث یا ثلث
 اور سبب نوع ثانی سنگین یا آسان جو ہے جیسے کا ہنساہ مخزن جو ہے نصف اور ربع زمین
 یا تر ہے زمین اور ثلث اور ثلث زمین آٹھ اور ثلث اور سبب زمین چھوٹے اگر زمین خشک ہے
 پہلی اور ثلث چھوٹے کہ زمین خشک اور ربع ایک یا ربع اور سبب زمین چھوٹے
 زمین چھوٹے

زمین اور نوع یا نوع او آٹھ سے ہو گا اس طرح زمین چھوٹے
 اور چھوٹے یا نوع یا نوع او آٹھ سے ہو گا اس طرح زمین چھوٹے

زمین چھوٹے

نوع دوم زمین چھوٹے کہ زمین خشک اور ربع ایک یا ربع اور سبب زمین چھوٹے

نوع سوم زمین چھوٹے کہ زمین خشک اور ربع ایک یا ربع اور سبب زمین چھوٹے

نوع چھوٹے زمین چھوٹے کہ زمین خشک اور ربع ایک یا ربع اور سبب زمین چھوٹے

نوع چھوٹے زمین چھوٹے کہ زمین خشک اور ربع ایک یا ربع اور سبب زمین چھوٹے

نوع چھوٹے زمین چھوٹے کہ زمین خشک اور ربع ایک یا ربع اور سبب زمین چھوٹے

بدلتو، چچہ اور ۱۲ بچوں، خون اور ست تینوں غم کو ہر ایک کو صبح صبر کیا، انہیں نذر کی

بسم الله الرحمن الرحيم

جبرائیل کا حصہ اور ام خدیجہ کا۔ یہ تمام کا اور سب کے سامنے میں تباہ ہو گیا
یہ سب اور کچھ تیرے اور نبی پر ان کے نسبت تباہ ہو گیا اور ان میں اور ان میں

ہیں ۱۰ اجابت کو ہر شخص نے یہ کہہ کر ۱۱ اور ۱۲ میں خود کو ہر شخص نے اور ۱۳ میں ان کو

بر کماله سال و سوره

ہر مہینے میں چوبیس ہفتے بنیاد رکھو اور ہر مہینے میں چوبیس ہفتے بنیاد رکھو

۳۰۸۔ میں تائیں ہو کر : چونکہ اس سے اس میں انداز اکوڑی ملائے ہوئے ہے ۔

۴۸۱ اصل جو اس سبب صحیح نہا کہ زمین پر ایک درختوں کے چھوٹے اور بڑے پتے

من به بار با حال و دل و این سخن را تمام غرقه نماید و ازین ضربت بیخ است تمام شود.

خبر فوج سامیہ کے الزام اور اس کی طرف سے لڑائی کے واقعے کے وقوع کو دور سے

۱۰ اور جو بایں کی کو دور بین صربہ میں اور جو باطل سے واپس نہ آئے

[illegible]

۲۰۰۰ سال پہلے کے زمانے میں جب کہ دنیا میں کھیتی باڑی اور تجارت کا نظام قائم ہو گیا تھا۔

[illegible]

سے اور بیچیں جو زکوٰۃ کو اور ۹ اناٹ کو اور ۳ اناٹ کو اور ایک بھام کو جو پختہ دار

وہ وہابیات کے اور دہلے کے سہام احمدیوں میں مہینہ ہر ماہ ہر روز کے درمیان میں

ہوئے اور بنات کے روس اور سهام میں توفیق بال نصف و زائد ۱۸ میں سے ۹ مستحق
 آبادان سب میں نسبت کو فو کے ۴۴ عدد و بنات اور ۴۴ عدد عام میں توفیق بال نصف و ایک
 و فو بھی نسبت کو دوسرے میں ضرب کیا ۱۲ حاصل ہونے او کی نسبت دوسرے کو بھی ۱۲ میں
 اور ۹ میں توفیق بال ثلث ۱۲ ہوا اسکے ثلث یعنی ۴ کو ۹ میں ضرب کیا ۳۶ ہوئے او کی
 نسبت ۵۱ سے و فو و فو بال ثلث پالی ایک کے ثلث کو دوسرے میں ضرب کیا ۸۱ ہوئے
 ان کو حاصل ساڑھنی ۴۴ میں ضرب کیا چار ہزار تیرہ ۴۴۴ میں اسل ہوئے اس کو صحیح مل جائیگا
 و بنات کو حاصل ساڑھنی ۳۳ ملے تھے او کو ۸۰۰ میں ضرب کیا ۲۶۴۰۰ ملے دوسرے و بنات
 کے سہا ۲۰۰ میں ہر ایک کو ۳۵ ملے ہیں اور بنات کو ۱۶ ملے تھے او خنیں ۱۰۰ میں
 ضرب کیا ۲۰۰۰ حاصل ہو وہ سهام بنات کے کدیں ہر بنت کو ۱۶۰ پونچھتے ہیں اور بنت
 ہر سال سے ۴۴ پونچھتے تھے او خنیں ۸۰۰ میں ضرب کیا ۳۵۲۰۰ حاصل ہو وہ سهام ہر ایک
 میں ہر ایک کو ۴۴ پونچھتے ہیں انہر عام کہ ہر سال سے ایک پونچھاوت ۸۰۰ میں ضرب
 کیا ۸۰۰ حاصل ہو وہی عام کے سهام میں ہر ایک کو ۴۴ پونچھتے ہیں مثال دہانت کی
 ۴۴ پونچھتے ہیں اور ۴۴ جہ کو ۴۴۰۰ ملے اور ۴۴ کو ۴۴۰۰ ملے اور ۴۴ کو ۴۴۰۰ ملے
 اور فیما بین سهام اور روس و بنات اور عام کے مہانت ہر لہذا اسکے کل عدد روس کو
 اعتبار کیا اور باقی کے عدد و روس سهام میں و فو بال نصف و لہذا عدد روس ہر ایک کے
 ۴۴ اعتبار کیے اور بنات کے ۵۱ اب انہیں یعنی ۴ اور ۳ اور ۵ اور ۶ میں نسبت ملے
 کی تباہی حاصل ہوا ۴ کو ۳۳ میں ضرب کیا ۱۳۲ ہوئے وہ ۵ سے متباہی ہر اس لیے
 ۱۳۲ کو ۵ میں ضرب کیا ۶۶۰ ہوئے وہ ۶ سے متباہی ہر اس لیے ۶۶۰ کو ۶ میں ضرب کیا

[illegible]

عم فاضل انما بل فرض ہے عصبیات اور برزخیر و زوہد زوہات میں یعنی جو پچھلے پچھلے زوہی الزوہات
تہ در صورتہ نو نے عصبیات کو سے بطور رو کے لیے لیون ذوی الفروض سو اشہار اور
زوہات کے اور اس کی دو صورتیں ہیں اول کہ زوہی اشہار کے ساتھ زوہی الفروض کے ساتھ
دوسری کہ زوہی الفروض کے ساتھ زوہی اشہار کے ساتھ زوہی الفروض کے ساتھ زوہی اشہار کے ساتھ
سال سے خالی نہیں یا ستر ہو گئے ایک ہی صنف میں یا کئی صنف میں یا کئی صنف میں یا کئی صنف میں
ہو میں اول کی دو صورتوں کا ایک دو صورتوں میں یا کئی صنف میں یا کئی صنف میں یا کئی صنف میں
واوہانی باہل در بیان میں اشہار اور زوہات میں یا کئی صنف میں یا کئی صنف میں یا کئی صنف میں
ذوی الفروض کے ہوں کو زوہی اشہار کے ساتھ زوہی الفروض کے ساتھ زوہی اشہار کے ساتھ
اور ذوی الفروض کے ساتھ زوہی اشہار کے ساتھ زوہی الفروض کے ساتھ زوہی اشہار کے ساتھ
برابر ابث دین مثال میں یا کئی صنف میں یا کئی صنف میں یا کئی صنف میں یا کئی صنف میں
اس لیے کہ منج تحقق بلع کا ہوا زوہات میں یا کئی صنف میں یا کئی صنف میں یا کئی صنف میں
۸ بنات کو ایک منج میں یا کئی صنف میں یا کئی صنف میں یا کئی صنف میں یا کئی صنف میں
اور سکے سے کہ ہم تھے ایک با دو میں یا کئی صنف میں یا کئی صنف میں یا کئی صنف میں
۱۴ اور سکے سے کہ ہم تھے ایک با دو میں یا کئی صنف میں یا کئی صنف میں یا کئی صنف میں
کئی صنف ہوں یا کئی صنف میں یا کئی صنف میں یا کئی صنف میں یا کئی صنف میں
کو میں صنف میں یا کئی صنف میں یا کئی صنف میں یا کئی صنف میں یا کئی صنف میں
اس میں صنف کو حصہ دین چھ اور اس میں صنف میں یا کئی صنف میں یا کئی صنف میں

[illegible]

20

[illegible][illegible][illegible][illegible]

اس وقت میں تمام ابو یوسف کے نزدیک مسائل ان سے اخذ یعنی کو پونچھے گا اور اس وقت میں
 ان تمام روم کی احکام محمد کے نزدیک ان کی تقسیم و برداشت یعنی اور اخذت امام کے معنی میں
 کو چھ لاکھ ایک سو بائیس ہزار دو سو کی فروغ کے دو ٹھہر نینکے پس گویا بیس کے ایک سو اسی
 اور وقت امام محمد سے اور اسی صورت میں ثلث آئین امام کو ہو بخیر اول و ثانی ان میں
 میں نہایت ہی کو نشان پونچھنے کے جو ان کی اصل کو پونچھنے سے اور نہایت ہی سخت
 پونچھنے کا یہودی کی اصل کا حصہ تھا اور اصل سالہ سے ہو گا اور سبب آگاہ اور
 اور پانچین اخذت امام کے ہر سے فقیر ہو کی وقت صنف رابع کے حکام یعنی مثل
 اول کے بین آمد و ذکر غلط مان کی طرف کے ہوں یا صنف باب کی طرف کے تو
 لاکھ مثل غلط الاثنین فقیر ہو کی جیسے علم امام احمد علیہ السلام کہ یہ دونوں بابوں کے
 میں یا مومن اور غلط کہ یہ دونوں ان کی طرف کے ہیں اور اگر کچھ ان کی طرف کے
 ہوں اور کچھ باب کی طرف کے تو در ثانی باب کی طرف والوں کو پونچھنے اور ایک
 ثلث ان کی طرف والوں کو مثال میں پونچھنے

وقت قریبیت ایک جانب والی زمین باعث حرمان دوسری جانب کے ضعیف کا
 نہیں ہیں غلہ یعنی کے ساتھ غلہ علاقہ محروم ہوگی بلکہ دو ٹکڑے پاوسے کی اور غلہ کو
 ایک ٹکڑے کے کا البتہ ایک جانب میں قوت قریبیت باعث حرمان ضعیف کا اوڑنی جاتا
 میں ہیں غلہ یعنی کے ساتھ غلہ علاقہ یا غلہ ضعیف کے ساتھ غلہ علاقہ محروم ہو
 اور سیراج ایک جانب کا غلہ وراثت باعث حرمان دوسری جانب کے غلہ وراثت
 نہیں ہیں نہت عم کے ساتھ میں کہ وہ وراثت ضعیف ہی نہت خال کہ وراثت دی رحم و رحم و رحم
 اور نہت عم کو غلہ قریبیت اب کے دو ٹکڑے اور نہت خال کو غلہ قریبیت ام کے ایک

ہسپتال ان کے معنی کو آپ سمجھ گاہ اور سبقت عم اب محروم رہے گی

جسے لوگوں نے اہلین ابرہیٰ ترے کو بانی سہامیہ کہتے ہیں

تاریخ

یہ سب کچھ دیکھ کر مجھے بہت دکھ ہوا۔

برائی کو روکنے کے جس قدر ترکہ میت کا ہر اسکے حصے کر کے ۴۴ مانگوں دینا کہ وہ عزم کو

فصل کیا روین مناسخے کے بیان میں

مناسخہ اسے کہتے ہیں اگر کوئی وارث قبل تقسیم ترکہ کے مر جائے اور وصہ کا اسکے وارثان کی طرف منتقل ہو تو ایسے وارث کہے و اگر کوئی ہوں جو میت کے وارث

تھے اور تہ تیہ تقسیم کے میں سے ایک سے ایک حصہ لے لیں

اور جو قبل تقسیم ترکہ کے مر گیا اور اسے وارث اور علی وارث نہ ہوں اور کوئی وارث نہ ہیں جھوٹا اور صراح زید کی میراث نہ ہے بلکہ انکس خط الاغشی تقسیم ہوئی رہی ایسی ہی اسکی میراث ہی ہو تو وہی میراث میں وارث کے نام کے لئے لفظ کان کم کہیں دینگے اور میت اول کے سوائے کی صحیح بغیر شمول اسکے کرینگے جیسا کہ ان مثال میں

کیا ہی اور اگر تقسیم میں تغیر ہو تا سو جیسے میت اول ایک ابن ایک نہ ہے سے اور میت دوسری زوجہ سے ہے جھوٹے اور ان بنات میت کوئی رجاء سے تو میت اول کی میراث لکڑا کیل خط الاغشی میں بیٹی تھی اور اسکی میراث اس طرح نہ ہے بلکہ اسکی زوجہ یعنی کو سلطان پونچھینگے اور اس لاک کو باقی سو ہکا حکم ایسا ہی ہے جیسے کہ وارث متوفی سوا اور میت

اولی کے اور وارث جھوٹے اور اسکیل اس حکم کی یہ سو ہم دگر وارثی تو سوا الاغشی اولی از وارثان اور کیش میں ہر ماں میت علی رہت چون شد بمسالہ فہا ش اگر کوئی وارث مر جائے اور ہر نو ترکہ تقسیم نہ ہو تو سالہ اسکا اسکے وارثوں کے موافق بکلا نا چاہیے اور اس کے بکھیں کہ جو کچھ حصہ اس کے اوپر والی حصے میں سے ہے بقیہ تقسیم ہو

جیسے بھوکن سے ملا ہو جمع کر کے بیچا دے کہ نام کے لکھ دیتے ہیں اور اس کے بیچ قائم کر دیتے ہیں
 کو جمع کر کے مبلغ کی دوا ہو ان سب سے لے چکا ہو اس کے متعلق میراث میں اگر مرد و بیوی دونوں
 سے الفرائض میں خاں سوان تو فرائض بھی ہو نہیں تو غلط ہو غور کر کے غلطی نکال دے اس
 کتاب میں دینے تعلیم طریقہ تحریر فرائض کے مثال اسی وضع کی گئی ہے اگر سال
 ماویٰ الیہ میں تراویح ہویں اگر سال کثیر ہو تو اس کا حکم وہ وقت کے حساب سے اور اگر ماویٰ الیہ کثیر ہو
 یہ حد سے ہتھامست کی ہو اس سے پرہیز ہے جائیگا مثال میں ہے

مثال	عمر	میراث
۱۰	۱۰	۱۰
۲۰	۲۰	۲۰
۳۰	۳۰	۳۰
۴۰	۴۰	۴۰
۵۰	۵۰	۵۰
۶۰	۶۰	۶۰
۷۰	۷۰	۷۰
۸۰	۸۰	۸۰
۹۰	۹۰	۹۰
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰

المبلغ

۱۰۰ سال کا یعنی ۱۰۰ سال کا یعنی ۱۰۰ سال کا یعنی ۱۰۰ سال کا یعنی ۱۰۰ سال کا یعنی ۱۰۰ سال کا
 عمر کے ماویٰ الیہ میں ۱۰۰ سال کا یعنی ۱۰۰ سال کا یعنی ۱۰۰ سال کا یعنی ۱۰۰ سال کا یعنی ۱۰۰ سال کا
 یعنی ۱۰۰ سال کا یعنی ۱۰۰ سال کا یعنی ۱۰۰ سال کا یعنی ۱۰۰ سال کا یعنی ۱۰۰ سال کا
 ہو گیا اور ہندو کے ۱۰۰ سال کا یعنی ۱۰۰ سال کا یعنی ۱۰۰ سال کا یعنی ۱۰۰ سال کا یعنی ۱۰۰ سال کا
 تھے وہی ہے اور ماویٰ الیہ کا ہر ۱۰۰ سال کا یعنی ۱۰۰ سال کا یعنی ۱۰۰ سال کا یعنی ۱۰۰ سال کا
 یعنی ۱۰۰ سال کا یعنی ۱۰۰ سال کا یعنی ۱۰۰ سال کا یعنی ۱۰۰ سال کا یعنی ۱۰۰ سال کا

فصل فی حرمین بیان میں طریقہ تقسیم کر کے وارثوں یا ورثوں

مہ مال کو جو کہ بیان شد یا تو دفن و درو حرمین شد ہر حال باوقوف ہو و ضرب بمہ فوت
 یا عفو میں یعنی در میان مال اور صحیح سال کے نسبت کا نظر کرنا پابندی کہ نہایت ہو

موقوفت اگر بسانیت ہو تو کل مال میں اور جو موقوفت ہو تو ذوق مال میں خیرین کے حصے کو
ضرب کریں اگر حصہ خیرین کا دریافت کرنا منظور ہو اور فرد کے حصے کو ضرب کریں اگر حصہ فرد کا
دریافت کرنا منظور ہو ہم قسمت پہلے سے تقسیم ہوا بقسملہ خارج مستخرج من موقوفہ
چکس و مال است۔ الی ورجع ارجو اجمال است شش یعنی مال ضرب کو دو صورت تان کل تصحیح
اور دو صورت توافق وفاق تصحیح قیمت کریں خارج قسمت حصہ خیرین کا یا یعنی حصہ خیرین کا
ہو مال میں سے اگر خیرین کے حصے کو ضرب کیا ہو اور حصہ فرد کا ہو اگر حصہ فرد کو ضرب کیا ہو
اور حصہ مال میں کہہ ہو تو مال اور تصحیح و دونوں کو اگر لیں طلب یہ ہو کہ جو حصہ مال میں ہے جو ہوا
کے ہم قسم یا درنا میرا و مال کہہ بآب او کا بھی یا استقامت او کے واپس اور دنا میرے
ہوتا یا قیامین۔ واس مال کہہ اور بعد تصحیح سالہ ایک کے اگر بسانیت ہو اور حصہ ایک خیرین کا
موقوفہ و دران بیت کے دریافت کرنا منظور ہو مثلاً بنات کا یا عام سما تو حصہ خیرین کو کل مال
مال میں ضرب کریں اور حاصل کو کل تصحیح قیمت کریں خارج قسمت حصہ خیرین کا
ہو گا اور اگر حصہ ایک فرد کا دریافت کرنا منظور ہو مثلاً ایک منبت کا یا ایک م کا تو خیرین
فرد کے حصے کو کل مال میں ضرب کریں اور حاصل ضرب کو کل تصحیح قیمت کریں خارج قسمت
اوتن کر کا ہو گا مثلاً عینیہ

تصحیح اور مال میں بسانیت ہو اور منظور دریافت کرنا حصہ ایک خیرین کا مثلاً بنتین کا ہو پس
اس کے حصے یعنی ہم کو کل مال یعنی ۱۰۰ میں ضرب کرنا ہو۔ اس کو تصحیح یعنی استقامت
کیا خارج قسمت ہم اور دو تالیث ہو وہی حصہ ہو خیرین کا مال ہے یعنی ۶۰ و بنا میرے
بختیہ کو ہم دینا اور دو تالیث دینا جو شے میں آکر دو دونوں علم کا حصہ دریافت کرنا
منظور ہو کہ ۱۰۰ میں ضرب کریں بھر مال یعنی ۴۰ اگر بھر قسمت کریں خارج قسمت

۱۲ اور ایک ثلث حصہ میں کا جو اور اسی حصہ ایک کے نزدیک مثلاً ایک ثلث کا دریافت کرنا تصور
 ہو تو ۴ کو کہ حصہ دو کا ہر حصہ میں سہرہ کو کہ حاصل یعنی ہم کہ ۴ چہ نسبت کرین پس غایت
 یعنی ۱۲ اور ایک ثلث دینا حصہ دو کا ہر حصہ کو کہ ۱۲ القیاس اور اگر غایت میں اور مال اور حصہ
 کے موافقت ہو اور حصہ ایک کے لیے کا دریافت کرنا منظور ہو تو اس فرہم کہ حصہ کے ثلث
 مال میں ضرب کرین اور حاصل کو وہی تصحیح چہ نسبت کرین وہی حاصل ہو اس میں کہ ہر
 اور اسی حصہ ایک فرہم کو دریافت کرنا منظور ہو تو اس فرہم کہ حصہ دو و ثلث مال میں سہرہ کے
 حاصل کو وہی تصحیح چہ نسبت کرین غایت چہ نسبت اور نہر کا ہر حصہ مال دہر اور ہر حصہ
 ہر حصہ کے ہر حصہ اور ہر حصہ اور ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ
 منظور ہو ۱۵ کہ ۱۲ کا ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ
 یعنی ۱۲ اور نہر دینا حصہ ہر حصہ کا ہر حصہ اور ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ
 جاہن نکال الہن اور اگر مال میں کہ ہو تو مال اور ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ
 کی نسبت غایت کہ ۱۲ کا ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ
 حاصل ہو اور ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ
 لے حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ
 طریقہ تجنیس کا یہ کہ جس عدد کو کا نسبت ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ
 کہین پس اگر اس عدد تصحیح کے ساتھ کوئی کہ میں آنے لگا میں حاصل ہو ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ
 اگر کوئی کہ ہو تو ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ
 ۱۲ دینا ہو تو تجنیس کا ۱۲ ہو گا اور تجنیس کا ۱۲ ہو گا کہ ۱۲ ہو گا کہ ۱۲ ہو گا کہ ۱۲ ہو گا کہ ۱۲
 خروج یعنی ۲ میں ۶ کو ضرب کیا ۱۲ ہے اور ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ ہر حصہ

۴۱ اوکے نصف سے لے کر دوا لگی ۹۱ اور اس سے بھی ۲۱ سال سے زائد ان کے ساتھ کہہ سکتی ہیں
ایک نصف سے لے کر کہہ سکتے ہیں ایک نصف تھا وہ سہ ماہ یا ۱۱ برس سے بڑھ کر کہہ سکتے ہیں
۱۲ اور ۴۱ کے مابین کیا تباہ یا تباہ ہیں اس کے واسطے دریافت کرنے چاہئے کہ ۴۱ کو ۳۱ سے لے کر
کہیں کے اور حاصل یعنی ۴۱ کو ۳۱ پر قیمت کرنے کے خارج قیمت ۱۰ اور ایک نصف سے
عین کے اور ۱۰ کے واسطے دریافت کرنے چاہئے کہ ۳۱ کو ۳۱ میں ضرب کرنے کے اور حاصل یعنی ۵
کو ۴۱ پر قیمت کرنے کے خارج قیمت یعنی ۴۱ اور ایک شلست حصہ یعنی ۴۱ اور ۱۰ کے خارج قیمت
۷ فرد کا کئی کال اس اور اگر ترکہ دینا اور دولت ہو تو غرض کہ ۳۱ کو ۳۱ میں ضرب کرنے کے اور حاصل
۸ اور ان دونوں میں موافقت بال نصف پڑیں اس کے واسطے دریافت کرنے چاہئے کہ ۳۱
کو ۳۲ یعنی ۱۱ میں ضرب کرنے کے اور حاصل یعنی ۳۲ کو ۳۱ میں ضرب کرنے کے اور حاصل
کے خارج قیمت ۳۱ اور ایک شلست اور واقع حصہ عین کا ہو اور وہی دریافت کرنے
حصہ یعنی ۳۱ کو ۳۱ میں ضرب کرنے کے اور حاصل یعنی ۳۱ کو ۳۱ پر قیمت کرنے کے اور حاصل
قیمت یعنی ۷ دینا اور ایک شلست دینا اور ایک شلست کا ہو اور اس طرح ۷ فرد کا کال اس
میں دین و دامن جو سہم و وارث کی طرح ہو دامن و دیون کی طرح قرض اور قرض سہم
مانند حصہ اور وارث کے ہیں اور مانع تقسیم کے مجموعہ سے قرض کا یعنی اگر ایک شخص
میرے اور ترکہ اپنا بچہ ہو کہ سب قرض ابون کا قرض دس سے وصول ہو سکے تو
ہر قرض خواہ بمنزلہ ایک وارث کے قرار دیا جائے اور قرض بمنزلہ سہم وارث کے
اور مجموعہ سب قرضوں کا بمنزلہ تقسیم سہم کے چھٹا حصہ درمیان اس مجموعہ کے ادا
ترو کہ کہ ناظر کہوں اگر یہ ایست ہو تو ہر قرض کے قرض کے ادا میں ہر سہم کو ہر
دیون کے عدد پر قیمت کو بن اور اگر قیمت ہو تو قرض میں ضرب کرنے کے اور حاصل

مہر جنہاں کو گزشتہ انداز و مرد منہ حصہ میں ہے کہ راستہ رکھ چوبیس جو زیادہ ہو
 مرد کا حصہ یا وہ ہو تو بقدر مرد کے اور اگر وہ رشتہ کا حصہ یا وہ ہو تو بقدر رشتہ کا حصہ
 مثال مرد کے حصہ یا وہ ہو سیکر یہ مثال

یعنی اگر حمل کو نہ کر ٹھہراوین تو اس سے نصف ترکہ ملے اور اگر نہ کر ٹھہراوین تو ثلث ملے
 مرد کا حصہ یعنی نصف نہ کر کہ یہ چوبیس رشتہ کا حصہ یا وہ ہو سیکر
 مثال

تو وہ آیت غالب ہو صاحب فرائض میں حق نصف کے برابر الہ سے ہو اور اگر نہ کر ٹھہراوین
 یہ آیت ہو عصبہ متقی باقی کا اصل فرائض میں اگر ایک یا دو میں سے اس میں ثلث کا حصہ
 رکہ چوبیس رشتہ یعنی ۸ سے برابر الہ کے اور میں سے ۴ رکہ چوبیس رشتہ کے ہم ایک

انفرادی یا بدویش لیکن یہ اس لیے بنا پایا ہے اس بات کے لیے کہ اگر حمل کرے
 زیادہ متولد ہو مثلاً دو اورین پیدا ہوں یا دو نہ تو استحقاق اور ان کا اور حصہ سے جو رکہ
 گنجائی زیادہ ہو گا بسبب ان کے اس امر کا حصہ زور استحقاق تم کا ہوا ورنہ جس سے

میں والہیں کر دو ورنہ کا حصہ کے خلی او فدا ورنہ باقی بوارث است سزاؤں اگر حق
 اس حصے کا پیدا ہو تو بہتر ہے اس کا حصہ لے لے اور اگر نہ پیدا ہو بلکہ کم الہ پیدا ہو مثلاً
 حصہ میں کا کھانا تھا اور نہ پیدا ہوا تو جس قدر نسبت کا حق تھا اس سے حصے سے

باقی وارثوں کو وراثتی اس کا حصہ کے ورنہ اور سیرج اگر ایسا شخص پیدا ہو گا تو
 بچھنے والا ہو مثلاً حصہ میں الہ کے حصے رکہ چوبیس تھا اور نہ الہ پیدا ہوا تو اس کا
 حصہ میں مثال
 اس مولود کو بچھنے سے کہ ہم اصل میت جو زوارہ اگر نہ وارث نہ رشتہ ست لی میرا پیش

میراث نہ ملے گا اگر اس وقت کہ جہیز محمودی کے لئے سے بڑی بات فطوری و ملاوت سے اس سے
محمود کے لئے جہیز ملے گا جس میں جو بزرگ کا اس وقت سے کہ مراد کی حیثیت میں کہ جہیز
درست ہے وہ بڑی کمی موت سے حاصل کیا گیا جو وہ وہیں ہو جائے گا وہی موت سے
دارالوہد میں جو وہ موت کے دارالوہد میں سے کچھ ملے گا اس وقت کہ اس کی نسبت محمود
ارامہ میں تین حکم کے کام میں گو آید وہ موت حالت موت بوقت کے مراد

فصل سوم: لہجہ شیرازہ کے بیان میں

جنم بد و عارت اس میں تو نگاہِ دین ملک بزرگوش مرزا یمن زدہ کہ دیرج اسلام پھر گیا
 کسی کا ولایت نہیں ہوتا۔ سلطان کا وہ دوسرے ملک کا کافر کا گویہ کہ ایک ملک کے ملک
 مرتد ہو جاویں تو وہ اسپین ایک دوسرے کے ولایت ہوں گے ملک سے مراد یہ کہ ایک
 بستی یا ایک پورے یا ایک ضلع کے سب لوگ مرتد ہو جاویں یہ مراد یمن کہ ساری ولایت
 و سب زمین سب مرد و سب مسلم ہو سلطان دگر نہ حق عوام میں بل عورت مرتد کا عطا
 اور مال و مرتد کا جو اسے حاصل کیا ہو حالت اسلام میں اس کے ورثہ مسلمانوں کے
 اور عیال و بیوی مال مرتد کا جو اسے حالت ارتداد میں حاصل کیا ہو حق عوام میں
 یعنی بیت المال میں رکھا جائے اور صلح مسلمان میں صرف ہونے کے لئے اسلام
 چلا جائے اور وہ اور حرب میں جاری ہے اور قاضی حکم کر دے اس بات کا کہ وہ دار الحرب
 میں باطلہ و فاسد ہے علاقہ ہو گیا نہیں ہو یا کہ وہ مر گیا اور وقت صلح کے جس کے جاری ہو جائے
 اس کا مال اس کے ورثہ مسلمانوں کے حسب ہرج صدر پورے ملک کے شوہر کو بیٹے کو
 مال میں نہیں ملتی اس لئے کہ جو دارتداد کے وہ اپنے شوہر سے یا بیوی سے یا بیوی سے

پہلے پوچھتے ہوئے یا تو اس بار اعراب دہ او سکا زوچ حسین کہ میراث پاوے

فصل تشرین شیر اسیر کے بیان

صم حکم شیرین بن لال خان حکم غفور گشتہ ہرست میان شہنشاہ سلطون کو کہ کفار
دار الحرب کو انکیر کو کے یو اوین اور ہجر اور نکاحا حال چہ معلوم ہو حکم او نکاحا شل غفور سے کہ ہر
اور اگر حال معلوم ہو تو مثل سب سلطون کے ہر تہاوان ہزار ملک و نایاب کہ رب الغریہ کہ
یہ شہر محفل مسکن کو فنیق و نہایت سے انجام کو نوچی اور طالب علم فراغ کے سپہر و نکاحا
توضیح مع مثالوں کے درج ہوئے کہ تہا لقا علی اس کتاب کے ناظرین کو احتیاج
اور کتاب کی واسطے تہا لقا علی فراغ کے ہو کی توضیح سب مطالعہ ہاے اذن
یہ کہ حضرت حضرت اور شارجہ قلیل البصاعت کثیر البصایت کو بدواسستہ شیریا و کثیرین
اللہ علی شہادت المصنف فی الجنان و اسرقنی خیر الدارین و ارحم الراحمین و اغفر لی
و لوالدی و لاسانیدی و لجمیع المسلمین و اخرہ عفا نا ان اشہد للہ صریحاً علیہم
والصلوٰۃ والسلام علی خیر خلقہ سیدنا کاتبنا محمد و آلہ و صحبہ و جمعہ

وجہ سرخط بر خاتمہ

و اسطے سند اس کتاب کہ یہ کتاب چھٹی فی طبع قطعی کی ہو مروجہ خط ستم کے ثبت یہ کہ



المکتبۃ النورانیہ جامعہ محدثہ خان پور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمین والصلاة والسلام على سيدنا ومولانا محمد وآله واصحابه اجمعين
 جو شیعہ نہ رہے کہ جب میناؤنڈ بارگاہ رب محمدیہ پر لڑیں لایا نبیاء محمدیہ عتبات
 تصنیف کتاب علم الفرائض سے خارج ہوا اور وہ کتاب حضرت علی علیہ السلام میں جامع الفوائد
 کتاب الفرائض سے ہوئی مناسب معلوم ہو کہ آیات الفرائض علم حساب میں بتیالیف کرے ہو اس
 کمال علم الفرائض کا یہ علم حساب کے ممکن نہیں اور بغیر معلوم ہونے قواعد ضروری حساب کے تحریر
 فرائض شوارہ اور مسائل علم حساب کے اکثر فائدہ پر مشتمل ہیں جنکے ادراک کی ضرورت اہل فرائض
 نہیں آئندہ رسالہ مختصر تحریر کرتا ہوں اور آمین فقط وہی قواعد جو اہل فرائض کے کام میں آتی
 ہوں حساب کے وہی قواعد ہیں بحال الفرائض درج کتاب اور اس کے بعد بنی بن حبیب کے کتاب الفرائض
 اسکی تصنیف کا ہونا نام اس کے کہ مختصراً انکسار کیا اور یہاں پر اسکی تصنیف اور وہاں پر خاتمہ ہے

مقدمہ بیان میں سرائق لکھے ہیں

جانتا ہوں کہ مکمل ہے ہند نے نو قسمن واسطے اعداد کے تحریر کی ہیں ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰

ضرب شد فی انفسہ میں اگر اُراد کی آوازیں نہ ہو۔
 اگر کسی کو ضرب ہو وہ بڑھتا نہیں اچھیندا قی رہتا ہرگز نہ
 اور خون کی غصہ بہا کا اس نشہ میں ذکر ہو چاہیے کہ جو حمل ضرب اُراد فی انفس
 حواس نشہ میں درج ہیں مٹایا کر کے کہ بجز انکی باقی کے سب ضرب میں مشکل پڑتی ہے۔

مائل ہو کر رات قابیلہ مقسوم بیچ گم کر کے آپس گروہ در ترقی نہم ایک فضا ہو جاوین اور
خط محرمی ہی چھٹا خط بصورت زیر کے کھینچ دے اور اگر کھینچا تو ہے اور اگر پر رات مقسوم
کے لکھ دے اور مقسوم علیہ کو ایک مرتبہ کو اپنی طرف ہٹا کر لکے اور رات مقسوم علیہ کے
تک کو قی عد و رات کے ساتھ رات بصورت زیر کے کھینچ دے اور رات مقسوم علیہ کے
جس کے قاضیہ کے رات مقسوم علیہ میں انھماں رات مقسوم سے باب ایک مقابلیہ میں
ہو گا کہ میں اور اجداد کے سے منہم پھر اوس عدد کو دسیاں دو لون وسطوں کے مقابل رات
اول مقسوم علیہ کے لکھے اور اوس کو حسب قیور مرتبہ مقسوم علیہ میں ضرب کر کے رات مقسوم
علیہ کے مقابل میں لکھ کر دے اور یہ ایک رات مقسوم علیہ کے مقابل میں رات مقسوم
علیہ کے مقابل میں لکھ کر دے اور اسی طرح عمل کر کے مثال (۱۰) مثال (۱۱) مثال (۱۲)

اگر آخر میں کچھ سج لے کر اوس کو یکا یا شبہ سو لکھے

کے نسبت کر کے صورت مائل نسبت کو خارج قسمت پر حاصل مثال

اگر بیچ میں یا انتہائی بیچ میں صورت واقع ہو کہ قابیلہ رات مقسوم علیہ

سے جو رات مقسوم ہوں مقسوم علیہ سے کہ ہوں کو مقابل اول رات مقسوم علیہ کے مقابل

مقابلین اور بیچ والی صورت میں رات مقسوم علیہ کو دہنی طرف ایک مرتبہ لکھ کر دے اور اسی طرح عمل کر کے مثال

اور بقدر اعداد انتہائے مقسوم علیہ کے رات مقسوم علیہ کے

میں چھوڑ دیے جاوین اور وقت میں مقسوم علیہ میں اسی طرح عمل کر کے

مثال (۱۰) مثال (۱۱) مثال (۱۲) مثال (۱۳) مثال (۱۴) مثال (۱۵) مثال (۱۶) مثال (۱۷) مثال (۱۸) مثال (۱۹) مثال (۲۰)

اگر خط مقسوم

حے کا مخرج کیا رہے اور عدد مخرج کس قدر کا ہو یا ہر دو مخرج کس قدر گزرتا ہو یا ہر مخرج کا
 ثلث کا ہر ثلثان کا مخرج اور چار مخرج ایک مخرج کا ہر تین مخرج کا مخرج اور مخرج کی مضامین کا
 وہ عدد ہو کہ ہر مخرج مضامین کا مخرج مضامین البتہ ہر مخرج کا نصف عدد کا مخرج
 ۱۲ ہر سو اٹھ کے نصف کا مخرج ۲ ہر سو اٹھ کے مخرج ۹ ہو کہ ۱۰ میں ضرب کیا ۱۲ حاصل ہے
 مثلاً ربع انیس کا مخرج ۱۲ ہر سو اٹھ کے مخرج ۱۲ ہر سو اٹھ کے مخرج ۵ جا کہ ۱۰ میں ضرب کیا
 ۲۰ ہو۔ ۱۰ اور کہ مخرج کے مخرج نکالنے کا یہ طریقہ ہر کدھریاں دونوں کے مخرجوں کے
 اگر نسبت تراخیل ہو یعنی ایک دوسرے کو فنا کر دیا ہو جیسے نصف اور ربع مخرج نصف کا مخرج
 دو مخرج ربع یعنی چار کو فنا کر دیتا ہو تو ایسی صورت میں ۱۲ عدد دونوں کا مخرج ہر تین مخرج
 ۱۲ میں ضرب کیا ۱۲ ہر سو اٹھ کے نصف عدد میں ۱۲ اور اگر دونوں کے مخرج میں لافین ہو
 یعنی ایک سے دوسرے کو فنا کرے اور کوئی اور عدد سوا واحد کے اور دونوں کو فنا کرے جیسے
 اور عدد مخرج ربع یعنی چار مخرج عدد یعنی کو فنا نہیں کرتا اور ان کو کچھ دو فنا کرتا ہو یا ستر
 قسم کہ ۱) کو فنا نہیں کرتا اور ان دونوں کے تین فنا کرتا ہو یا ایسی صورت میں ایک مخرج
 دفع کو دوسرے مخرج میں ضرب کریں چار مخرج ہر دو مخرج کس قدر کا مخرج ہو گا اور ایک
 کس قدر کہتے ہیں جب کا مخرج عدد فنا کندہ ہو مثلاً ۱۲ اور ۱۲ کا فنا کنندہ ۱۲ ہے کہ مخرج نصف
 نہیں چار کا دفع نصف چار کا ہر تین ۱۲ اور ۱۲ کا دفع نصف ایک ہر تین ۱۲ میں ۱۲ کو ضرب
 ضرب کیا یا نام کو ۱۲ میں حاصل ہون کے وہی نصف اور عدد مخرج کا مخرج ۱۲ اور دفع
 نکالنا یعنی مخرج عدد سے ۱۲ کے یا ۱۲ میں ضرب کریں یا نام کو ۱۲ میں ۱۲ حاصل ہو سکے
 وہی مخرج عدد سے ۱۲ ہر سو اٹھ کے دونوں کے مخرجوں میں چلین یعنی ایک دوسرے کو فنا
 کرے چار اور سوا واحد کے اور کوئی عدد نہ ہو ان کو فنا کرے کہ کوئی ایک دوسرے میں ضرب کریں پس

تے سورس کے حصے میں ملا سوا باقی کی گئی ہے۔ اور پھر وہی سچ ہونے لگا۔
 ۱۵۔ ولیٰ بن القیاس اور کسب ضابطہ جو امیر اور امین دسیانہ خرج مقدار نصف ایک کے لحاظ
 لکھتے ہیں اس میں ایک گیارہ سو ان حصہ میں جو بن حصے کا ہوں لکھتے ہیں ان ۱۳ فوٹ میں سے
 کتنے ہیں کہ وہ صحیح کو اور منس کو سر لکھیں اور طریقہ اس کا یہ ہے کہ صحیح کو اور منس کے خرج میں
 جسکی جنس کے گنا منظور ہو ضرب کریں حاصل ضرب کو منس کہتے ہیں اور اگر اس صحیح کے ساتھ
 کسے تو عدد او اس کسے اس حاصل ضرب پر بڑھالیں مثلاً ۱۳ کو اگر بنس ربع کرنا منظور ہو تو اس کو
 مخرج ربع یعنی ۴ میں ضرب کریں حاصل یعنی ۵۲ منس ہو گا اور اگر ۱ کی تجنیس منظور ہو تو اس کو
 مخرج خمس میں ضرب کر کے ایک سہ بڑھالیں حاصل یعنی ۱۱۲ منس ہو گا فوٹ دفع ہے
 کہتے ہیں کہ سورس کو صحیح بنالیں جب تک شمار کس مخرج حصہ کم ہے اس کا عدد صحیح میں بن سکتا
 جیسے ۴ یا ۵ اور جب شمار کس مخرج کے برابر ہو تو واحد ہو جاتا ہے اور بنس چاروں اور مخرج
 ہیں اور جب شمار کس مخرج سے بڑھ جاوے تب مخرج قسمت کریں خارج قسمت صحیح
 ہو گا تنہا یا ساتھ کس کے اسی مخرج سے مثلاً ۸ ربع دو ہیں ۱۲ اس کے ۶ کی قسمت مخرج
 ربع یعنی ۴ ہو جاوے حاصل ۳ ہیں اور ۹ ربع دو اور ایک ربع ہیں ۱۲ اس کے ۹ کی قسمت ۴ ہیں
 حاصل ہوتا ہے یا ۴ منس ۱۱ ہو گئے ہیں یا ۵ منس ۱۲ ہو گئے ہیں فصل اول جمع سورس کے بیان
 طریقہ صحیح سورس کا یہ ہے کہ مخرج مشترک سے سب سورس کا لیکے ملاحظہ کریں کہ عدد مجموع مخرج
 برابر ہو یا اس کم یا زیادہ اگر برابر ہو تو حاصل واحد ہو گا مثال نصف اور ثلث اور سدس
 مخرج مشترک انکا ۶ ہے اور اسکا نصف ۲ ہے اور ثلث ۲ ہے اور سدس ایک صحیح الی سب کا
 ہوتا ہے کہ مخرج سے برابر ہو لیس حاصل واحد ہے یا ۳ ربع اور ایک سدس ایک نصف سدس مخرج
 مشترک انکا ۱۲ ہے اور اس کے ۳ ربع کے ۹ ہو گئے ہیں اور سدس کے دو اور نصف سدس کا ایک مخرج ۱۲ ہے

[illegible]

سے عشرین تہمتہ تہمتہ و کھلا یہ جو کہ عدد کس کو خرچ ہو اور کس کا نصف لے لینا
 چار خمس کی تخصیص سے اس میں حاصل ہو گئے ہیں اگر وہ ہو تو اور کھلا بجانب نصف خرچ کے نسبت
 کریں بہر تہمتہ ربع کا نصف ۲۲ خرچ ہو سو چھلے کہ جب خرچ خرچ یعنی ۴۴ سے اس سے پانچ سو
 اور یہ نسبت سے کہ نصف ۴۴ کا چار سو خرچ ہو سو چھلے کہ سب سے یہ بیان میں ضرب
 کسور کی پانچ سو میں ضرب کسور کی پانچ سو میں اور ضرب مصلحت کسور کی پانچ سو میں اور
 ضرب کسور کی پانچ سو میں اور ضرب مصلحت کسور کی پانچ سو میں اور ضرب مصلحت کسور کی پانچ سو میں
 یہ جو کہ عدد کہ کو خرچ میں ضرب کریں اور حاصل کو خرچ کی قیمت کریں اگر خرچ سے
 مثال ۲۰ میں سو کو میں ضرب کیا ۴۴ حاصل ہو وہ خرچ پانچ سو ۴۴ سے زیادہ ہو گا اور
 اس قیمت سے کیا خرچ قیمت یعنی ۴۴ حاصل ضرب ہو پانچ سو کا ۴۴ میں اور اگر خرچ سے کم حاصل
 ہو تو حاصل کو خرچ کی طرف نسبت کریں مثال ایک نصف سو میں ایک کو سو میں
 ضرب کیا ۲۰ ہے بجانب خرچ نصف سو میں کہ ۲۰ بہ نسبت کیا ۲۰ اس کے میں ہیں ہیں
 ربع حاصل ضرب ہو اور اگر حاصل ضرب عدد کسور میں خرچ سے برابر ہو تو حاصل واحد ہو گا مثال
 ایک ربع ۲۰ میں ایک کو میں ضرب کیا ۲۰ ہے وہی خرچ ربع کا ہی حاصل آیا یہ قسم دوم
 یعنی مصلحت فی خرچ کا طریقہ یہ کہ مصلحت کو مصلحت کے خرچ میں ضرب کریں اور حاصل کو کہ ہمیشہ اس قسم
 خرچ سے زیادہ ہو گا خرچ قیمت کریں خرچ قیمت حاصل ضرب ہو گا مثال واحد و ربع خمس
 پانچ اور ربع خمس کا نصف ۴۴ کو میں ضرب کیا ۲۰ ہو ۲۰ کوہ قیمت کیا ۱۰ اور خمس
 کے ذریعہ حاصل ضرب ہر قسم تیسری قسم کی لکھ کر طریقہ یہ کہ صورت کسور کو صورت کسور میں
 ضرب کریں جو حاصل ہو اسے حاصل لکھتے ہیں ہر ایک سر کے خرچ کو دو سر کسور کے خرچ میں
 ضرب کریں مثال کو میں مثالی پانچ میں ہر حاصل کو بجانب حاصل فی کے نسبت کریں ۴۴ سے کہ

صورت میں دانی سے جیسے کم ہوا ہر مثال میں ربع بلکہ ربع میں ایک نصف اور ربع اسے
 ہر وقتے میں اسوے کے جیسے کہ وہ میں ضرب کیا ۱۱ ہو سے یہ حاصل اول ہو اور وہ میں ضرب
 کیا ۱۱ ہو سے یہ حاصل ثانی ہو اور وہ نسبت ۲۸ کے ایک نصف اور ربع اسے کہ قسم جو تھی یہی قسط
 فی المکرر کا طریقہ یہ ہے کہ قسط کو مکرر کر کے صورت کے میں سے ہر کمرے پر دو لون کروں کہ جو کمرے
 باہر ضرب کریں یہ حاصل اول کو حاصل دوم کہ نسبت کریں اگر اول دوم سے باہر زیادہ لون
 ہو بہر چون مثال یاد دہی ۲ اور ایک ربع سندس میں ایک اور خمس چاروں سو سے ہے کہ
 اور ایک ربع کا وہی اور کو دین ضرب کیا ۲ ہو سے اور وہ ۲۸ سے کہ حاصل ضرب مخرج ربع
 سندس کے ہر زیادہ ہو کہ وہی کو ۲۸ پر قسمت کیا خارج قسمت ایک ۲۸ میں ہر نامہ میں حاصل ضرب
 مثال مساویات کی ہے کہ میں مجملوں کا کام ہر اور کو صوبت کسروں میں ضرب کیا ۲ ہو سے اور
 حاصل ثانی یعنی حاصل ضرب مخرج کسروں میں ہر کا مخرج کسروں میں بھی ۲۸ کو ۲۸ قسمت کیا
 واحد حاصل ہر اور اگر حاصل واحد میں سے کم ہو تو حاصل اول کو باقی دوم کے نسبت کریں
 مثال ضرب ۳ کی ہے میں مجمل اول یعنی ۱۲ کو صوبت کسروں یعنی ایک میں ضرب کیا ۱۳ حاصل
 اور وہ نسبت حاصل ثانی حاصل ضرب مخرج خمس کے مخرج ربع میں کہ ۲ ہوتا ہر اور ہر اور
 ۱۳ کو دہی کی طرف نسبت کیا ۱۳ اور ۱۳ حاصل ایک نصف عشر جو ۱۳ میں حاصل ضرب ۱۳ میں
 یعنی قسط فی المکرر کا طریقہ یہ ہے کہ وہ لون کے مجمل کو باہم ضرب کر کے حاصل ہو اور حاصل ضرب
 خود ہر کے کہ ہر میں حاصل اول سے کم ہوتا ہر قسمت کر کے خارج قسمت حاصل ضرب ہو
 مثال ۱ سے ۱۳ میں ۱۳ ہوتا ہر اور ہر کے کہ حاصل اول کا ہر اور ہر کا ہر دو لون کی ہر
 حاصل ہو اور حاصل ضرب مخرج میں یعنی ۱۳ میں ۱۳ کو ۱۳ قسمت کیا حاصل ہو
 دہی حاصل ضرب مخرج میں ۱۳ میں ۱۳ ہوتا ہر اور ہر کے کہ حاصل اول کا ہر اور ہر کا ہر دو لون کی ہر

باقی پر بڑھالین مثال ۵۰ خارج قسمت ۱۰ کا ۱۰ پر ۵۰ ہر مثال دوسری ۵۰۰ والی تہہ کو حذف
 کیا۔ ۸۰ رہے اور ہر حال نسبت ۵ کا ۱۰ طرف ۱۰ کے ضعف سے زیادہ کیا۔ ۱۰ پر سے دوسری تہہ
 قسمت ہو اور اگر کسی عدد کی قسمت ۱۰ پر نہ ہو تو اس کے دو مرتبہ اول سے ضعف کو ضرب کرنا
 خارج قسمت ہو اگر وہ دونوں مرتبہ ضعف ہوں مثال ۵۰۰ (۱۰۰ خارج قسمت ۵۰۰ پر ۵۰۰ والا عدد
 مخدوم کو ۱۰ کی طرف نسبت کر کے ۵۰ کا ۱۰ نسبت باقی پر بڑھالین مثال ۵۰۰ (۱۰۰)
 خارج قسمت ۱۰ میں ہو پس ۱۰ کے نسبت ۱۰ کی جو حذف کرنا گیا طرف ۱۰ کے تین بکے
 کسر پر اور ہر طرف جس عدد کی قسمت ہزار پر ہو اس کی ابتدا میں سے تین مرتبہ اور ہر کئی مرتبہ
 میں ہواؤں کی ابتدا میں سے ۱۰ پر مرتبہ حذف کر کے ۱۰ پر خارج قسمت کو اسی میں ہر طرف مثال
 ۱۰ میں قاعدہ جس کو وہ پر قسمت کر کے ۱۰ کے مرتبہ اول کو چھوڑ کے باقی کی نسبت کرنا
 حاصل تنصیف خارج قسمت ہو اگر مرتبہ اول ۵۰ ہو مثال ۱۰۰ (۱۰) پر خارج قسمت ۱۰ میں اور اگر
 مرتبہ اول عدد ہو تو عوض کے ایک اور پانچوں پر مرتبہ ۱۰ میں تنصیف کر کے بڑھالین اور
 کم طرف ۵ کے نسبت کر کے حاصل نسبت کو حاصل تنصیف سے ملا لیں مثال ۱۰۰ (۱۰)
 مثال دوسری ۱۰ پر مثال تیسری ۱۰ پر اس مثال میں مرتبہ مذکورہ ہر دو میں سے
 واسطہ کے ایک اول ۱۰ اتب حاصل تنصیف پر بڑھالیا اور اکوہ کی طرف نسبت کیا
 ۱۰ ہوئے اس کو اول ۱۰ اتب حاصل تنصیف کے لئے گھسیا اور جمع کی قسمت ہو پر ہواؤں
 ابتدا میں سے مرتبہ حذف کر کے باقی کو تنصیف کر کے ۱۰ پر گروہ دونوں مرتبہ ۱۰ کی طرف قسمت
 بھی حاصل تنصیف ہو گا مثال ۱۰ (۱۰) اور اگر وہ ۱۰ ہواؤں میں سے کے لیے ایک اول ۱۰
 خارج قسمت ہو بڑھالین اور ۵ سے کم کو طرف ۵ کے نسبت کر کے حاصل نسبت سے
 اور خارج قسمت کے ملا لیں مثال ۱۰ (۱۰) مثال دوسری ۱۰ (۱۰) مثال تیسری

و ادب قراوت و شانل و وقعت و وصل و شمارت
 سجدہ تلاوت و تعداد سورتہائے ناسخ و منسوخ
 وغیرہ - چھاپہ نقضی عمدہ -

مجموعہ رسائل قراوت - ۱۲ جلدیں - ۱۲ رسالہ قراوت
 قرآن شریف کی تلاوت میں حسب ذیل ہیں - مجموعہ
 قابل دید ہے -

- (۱) بیان انجریل - (۲) مقصود القاری (۳)
- تکم و قوف قرآن - (۴) تصبہ خوش بیان -
- (۵) منتخب تصبہ و القراوت (۶) زیلع القاری
- (۷) منتخب از عمدۃ البیان - (۸) خطبہا و قراوت
- سور قرآن - (۹) نظم تعداد سورۃ قرآن تعداد
- نزہل (۱۰) سراج القاری (۱۱) مرغوب القاری
- (۱۲) اعداد سورتہا و کوع -

تصوف و سنی

فتوح الغیبات شرح تفسیری عبدالحی محمدی
 دہلوی تصنیف حضرت قطب الافلاک شیخ عبدالقادر
 جیلانی - یہ کتاب لا فتن ویرہی چھاپہ لاہور صاف -
 ریاض العارفین - اسمین نہایت عمدہ حالات
 حضرت خواجہ معین الدین چشتی جرنیہ علیہ السلام
 و ایل العارفین - ملفوظات حضرت خواجہ معین الدین
 چشتی مولف حضرت غزالیہ قطب الدین بیکار کاکی -
 انوار الرحمن التفسیر النجاشی - تصنیف
 عارف باطن کامل کامل عالم باطن حضرت مولانا شمس
 سید شاہ عبدالرحمن صاحب قدس سرہ العزیز لکھنؤ
 مولفہ مولوی لڑا اللہ صاحب مرحوم مراد آبادی -
 اسمین بہت عمدہ حالات تصوف و اذکار و عبادت
 مولانا صاحب مرحوم کے جو کئی ظاہر ہو سکتے ہیں -
 زبان اسکی فارسی ہے حضرت توفیق کے لیے شری
 عمدہ چیز ہے -

سلطان الافکار فی مذاہب مذہب غوث الاعظم
 حضرت غوث پاک کے حالات کرامت و وفات - تصنیف
 کے بیان میں یہ نایاب کتاب ہے - رسالہ اسکی
 مولانا عالم القبر صاحب انیسوی ہیں یہ کتاب بہت نایاب
 آئیں لاہور حقیقی سی - حالات حضرت غوث
 ماردنی رحمہ اللہ علیہ کے بیان میں -

مجموعہ ستر ضروریہ اسمین مجموعہ ان تصوف و تفصیل
 ذیل ہیں -

- (۱) رسالہ انوار فی تصنیف حضرت خواجہ عبداللہ
- (۲) رسالہ تصنیف حضرت خواجہ غفران حق شہیدی
- (۳) رسالہ تصنیف حضرت مرادنا بیگم چشتی
- (۴) رسالہ تصنیف حضرت خواجہ عبداللہ
- (۵) رسالہ خواجہ عبداللہ خاں خواجہ باکی
- (۶) رسالہ تصنیف حضرت خواجہ ماردی

تراویح

رسالہ مفتاح الفرائض اردو و فارسی حضرت مولوی
 اہل سنت و جماعت کے بیان میں ہے مولف مولانا
 سید صغریٰ علی صاحب الکریم آبادی ہیں -
 گلہ ستر شریعت اردو - مرتب امجد عثمانی
 فرائض کے بیان میں ہے -

مذہب و شریعت

مولو و شریعت برزنجی - مع ترجمہ اردو و نہایت
 عمدہ صبح و شام - چھاپہ صاف نغمہ دہلی
 راحت القلوب - مولانا محبوب - یہ اسم اسکی
 عالم فاضل کا صاحب مولانا علی علیہ السلام صاحب
 دہلوی کی تصنیف ہے -
 نسیم حیات - ترجمہ جلد ستر مکتوبہ - یہ گویا مکتوبہ
 کاتب علی صاحب کافی مرحوم کی تصنیف ہے - حضرت
 علی اللہ علیہ السلام کی شان پاک میں یہ کتاب ہے -



یہ رسالہ

فیض مقالہ بیورو علم انٹرنیشنل

اور شخصیات اسباب تالیف لطیف عالم تحریر فیاض

عظیم انظمیہ مولانا مفتی غلامیہ احمد صاحب بیورو و محفوظ راہتہ محبت

حسن طبع کار گزاران مطبع نظامی سے آراستہ ہو کر حسب قانون ایکٹ ۱۹۶۷

۱۹۶۷ء میں سویڈن میں داخل قمر حشر کو نمٹتہ ہو ا کوئی صاحب بد دن اجازت

عاجز قمر اسکے چھاپنے کا زفر وین جس قدر نسخے اسکے مطلوب ہوں

مطبع نظامی واقع کانپور سے منگاویں فقط



محمد عبد الرحمن

مطبع نظامی کانپور

میں عند

